6102-کیا وہ اپنے منہ بولے بھائی سے قطع تعلقی کرلے

سوال

میری سہیلی کا ایک منہ بولا بھائی ہے جس نے اس کی والدہ کا دودھ بھی نہیں پیا، میری سہیلی کی والدہ نے اسے تین برس کی عمر میں لاوارث بچوں کے آفس کے ذریعہ منہ بولا بیٹا بنایا ان کی آپس میں کوئی رشتہ داری بھی نہیں، وہ عورت بھی مسلمان ہے اور لڑکا بھی مسلمان لیکن وہ اسلام سے مرتد ہوچکا ہے۔

وہ لڑکا اس کے بارہ میں لوگوں سے غیبتیں کرتا اور کذب بیانی سے کام لیتا رہتا ہے تو کیا اس سے قطع تعلقی ممکن ہے اس لیے کہ وہ اس کا منہ بولا بھائی بھی ہے اس کے علاوہ ان کا آپس میں کوئی اور رشتہ نہیں؟

اور کیا اس کے مرتد ہوجانے کے بعد وہ اسے سلام کرے؟

پسندیدہ جواب

یہ بچہ اس خاندان سے کوئی تعلق نہیں رکھتا نہ تو اس کا اس خاندان سے نسبی اور نہ ہی رضاعی رشتہ ہے، اگر تو وہ بچہ مکلف ہے تو اس بنا پر اس کے لیے ان کے محارم کو دیکھنا جائز نہیں یہ تو اس وقت ہے کہ اگر وہ دین اسلام پر ہی باقی ہو لیکن اگر وہ مرتد ہوچکا ہے تو کیسے؟

اور اسی طرح اس لڑکی کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ اس سے مصافحہ کرے اور نہ ہی اس کے ساتھ خلوت اور پردہ نہ کرنا اس لیے کہ وہ اس کا محرم نہیں۔ (آپ سوال نمبر 5538 کا بھی مطالعہ ضرور کریں)۔

جب وہ مرتد ہے نہ تو اسے سلام کرے اور نہ ہی اس کے سلام کا جواب دے۔

ہم اللہ تعالی سے سلامتی وعافیت کے طلبگار ہیں۔

واللہ اعلم.